



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس جنگ میں مقابلہ کے لیے سب سے بہترین طریقہ کیا ہے؟ جو بعض نام نہاد مسلمانوں کی طرف سے اسلام کے خلاف برپا کی جارہی ہے؛ خواہ یہ نام نہاد مسلمان سیکولر ہوں یا کئی اور؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحۃ السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

امت اسلامیہ کے لیے یہ واجب ہے کہ وہ ہر اس ہتھیار کا مناسب طریقے سے مقابلہ کرے جس کا رخ اسلام کی طرف ہو جو لوگ اپنے افکار و اقوال کے ساتھ اسلام کے ساتھ جنگ کرتے ہیں 'تو مسلمانوں پر واجب ہے کہ وہ نظری عقلی اور شرعی دلائل کے ساتھ ثابت کریں کہ ان کے یہ افکار و اقوال باطل ہیں۔ جو لوگ اقتصادی پہلو سے اسلام کے ساتھ جنگ کرتے ہیں 'تو ان سے بھی اس پہلو سے مقابلہ کرنا چاہیے اور ان کے سامنے یہ حقیقت واضح کر دینی چاہیے کہ اقتصادیات کی اصلاح اور بہتری کیلئے بھی سب سے بہترین طریقہ اسلام کا عادلانہ معاشی نظام ہے اور جو لوگ اسلحہ کے ساتھ جنگ کرتے ہیں تو واجب ہے کہ اسی طرح کے اسلحہ کے ساتھ ان کا مقابلہ کیا جائے 'ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَأَنُوتُمْ بِهِمْ جَهَنَّمَ ۖ وَفِى الْمَصِيرِ ۙ ۙ ... سورۃ التحريم

”اے نبی! کافروں اور منافقوں سے لڑو اور ان پر سختی کرو! ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت بری جگہ ہے۔“

یاد رہے کہ منافقوں کے ساتھ جہاد کافروں سے جہاد کی طرح نہیں ہے کیونکہ منافقوں سے تو علم و بیان مگر کافروں سے جہاد شمشیر و سناں کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 287

محدث فتویٰ